قومی نصاب

برائے

اسلامیات (لازمی)

جماعت سوم تا دوازدھم

2006

وزارتِ تعلیم، شعبۂ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرستِ عنوانات

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ
۱	مقاصد	۱
۲	نصاب جماعت سوم	۴
۳	نصاب جماعت چہارم	۶
۴	نصاب جماعت پنجم	۸
۵	نصاب جماعت ششم	۱۰
۶	نصاب جماعت ہفتم	۱۲
۷	نصاب جماعت ہشتم	۱۴
۸	نصاب جماعت نہم ودہم	۱۵
۹	- ضمیمہ : (۱) قرآنی آیات	۱۷
۱۰	- ضمیمہ : (۲) احادیث	۲۱
۱۱	نصاب جماعتِ یازدہم ودوازدہم	۲۵
۱۲	- ضمیمہ : (۱) منتخب احادیث	۲۷
۱۳	فہرست کمیٹی برائے نصابِ اسلامیات	۳۰
۱۴	فہرست مشاورتی کمیٹی برائے نصابِ اسلامیات	۳۳

تدریسِ اسلامیات کے مقاصد

عمومی مقاصد:

نصاب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

ا۔ اُن کے قلوب واذہان میں اسلام کے بنیادی عقائد کا یقین راسخ ہو جائے اور روزمرہ زندگی میں اُن پر ایمانیات کی اہمیت اور افادیت واضح ہو جائے یعنی وہ جان لیں کہ:

☆ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں وہی سب کا خالق و مالک ہے

☆ تمام انبیاء کِرام عَلَیۡھِمُ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے ہیں اور حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اس لیے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت، احترام اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اتباع سب پر لازم ہے اور ایمان کے لئے ضروری ہے۔ عقیدۂ ختمِ نبوت یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد قیامت تک کوئی رسول اور نبی نہیں آئے گا۔

☆ تمام الہامی کتابیں خصوصاً آخری الہامی کتاب قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کی راہنمائی کے لیے نازل کی گئی اور اُن میں یہ یقین پیدا ہو جائے کہ اب قرآنِ مجید ہی ہدایت کے لیے آخری مستند صحیفہ ہے۔ اس لیے اِس کی تلاوت کرنا، اِس کے مفاہیم کو سمجھنا اور اِس کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ قرآنِ مجید کی تعلیمات اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِرشادات کی روشنی میں انہیں زندگی گزارنا ہے اور اس پیغام میں امن و سلامتی کو عام کرنا ہے۔

☆ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور وہ مختلف امور کی انجام دہی پر مقرر ہیں اور ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حمد وثنا کرتے ہیں۔

☆ آخرت ایک حقیقت ہے، قیامت قائم ہوگی جس میں اعمال کا حساب وکتاب ہوگا اور ہر انسان کے اعمال کے حوالے سے جزا وسزا کا تعین عدل وانصاف کی بنیاد پر ہوگا۔

۲۔ وہ قرآنِ مجید کی صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت کر سکیں، تلاوت کی اہمیت اور آداب سے واقف ہوں نیز قرآنِ مجید کے مجوزہ نصاب کا مفہوم سمجھ سکیں اور حتی المقدور اس پر عمل کر سکیں۔

۳۔ وہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ اور اسوۂ حسنہ سے آگاہ ہوں اور حدیثِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و اہمیت جان سکیں اور معاشرے میں ان تعلیمات کے فروغ کا فریضہ انجام دے سکیں۔

۴۔ وہ عبادات کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہو جائیں تاکہ اُن کو بجا لا سکیں۔

۵۔ وہ زندگی کے ہر شعبے میں دین کی اہمیت کو سمجھیں اور عملی طور پر اس کو اپنائیں نیز وہ انسانی اخوّت، اتحادِ ملی، تحمل و بردباری، رواداری، مساوات، ایفائے عہد، عدل و انصاف، اِخلاص، تقویٰ، صداقت، وقت کی پابندی، صفائی و پاکیزگی، خدمتِ خلق، حقوقُ العباد، وطن اور اہلِ وطن سے محبت اور قومی اتحاد و یکجہتی جیسے اچھے اخلاق و اوصاف سے متصّف ہو جائیں۔

۶۔ وہ روزمرہ زندگی میں سادگی اور میانہ روی اختیار کریں۔ فضول خرچی، فخر و غرور، نمود و نمائش، بے جا تکّلفات اور منافقت کی جملہ صورتوں سے اجتناب کر سکیں۔

۷۔ وہ اُمَّتِ مُسلِمہ کے علمی، سائنسی، روحانی، سیاسی اور عسکری کارناموں سے روشناس ہو جائیں تاکہ اُن میں اسلام کی عظمتِ رفتہ کی بحالی کا شعور اُجاگر ہو جائے۔

۸۔ وہ حقوق و فرائض کے متعلق اسلامی تعلیمات اور اُن کی اہمیت سے واقف ہو جائیں تاکہ روزمرّہ زندگی میں اِن پر عمل پیرا ہو کر ایک مثالی مسلمان کا کردار انجام دے سکیں۔

۹۔ وہ انبیا کرام عَلَیۡھِمُ السَّلَام، ازواجِ مطہرات، اہلِ بیت اطہار اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ کی پاکیزہ زندگیوں سے آگاہ ہوں تاکہ اُن میں اِن کی اتباع کا ذوق پیدا ہو۔

۱۰۔ وہ نظریہ پاکستان اور آزادی کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں تاکہ وہ پاکستان سے محبت، پاکستان کے استحکام، خوشحالی، ملی یکجہتی اور امن باہمی کے لیے عملی جد و جہد کا فریضہ انجام دینے کا شعور پا سکیں۔

خصوصی مقاصد:

اس نصاب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ ایمان کی اہمیت سے آگاہ ہوں تاکہ ایمان کو دنیا کی ہر چیز سے زیادہ عزیز سمجھیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور عظمت محسوس کرتے ہوئے اپنی زبان اور اپنے عمل سے اس کا اظہار کریں۔

۳۔ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت اور احترام کو عینِ ایمان جانیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خاتَم النَّبِیّین تسلیم کریں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِتّباع کو اپنے لیے باعثِ افتخار سمجھیں نیز اپنے قول و عمل سے اس کا اظہار کریں۔

۴۔ اسلام کے کامل، عالمگیر اور آخری دین ہونے پر یقین رکھیں۔

۵۔ قرآنِ مجید کے مجوزہ نصاب کو پڑھ سکیں، ترجمہ کر سکیں اور منتخب احادیث کے اُردو ترجمے کو پڑھ کر اصل مفہوم کو آسانی سے سمجھ سکیں اور عملی زندگی کے ساتھ اس کا تعلق جوڑ سکیں۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کو زندگی کا شعار بناتے ہوئے اس کی رضا و خوشنودی کو اپنا نصب العین سمجھیں اور ارکانِ اسلام کی پابندی کرنے والے بنیں۔

۷۔ دنیا وآخرت کی فوز وفلاح کے لیے سیرتِ طیّبہ سے کسبِ فیض کرنے والے بنیں۔

۸۔ اُمّتِ مُسلِمہ کے شاندار ماضی سے آگاہ ہوں۔ اسلاف کے علمی، سائنسی، روحانی، سیاسی اور عسکری کارناموں کے بارے میں معقول معلومات رکھتے ہوں۔

۹۔ اخلاق، آداب، حقوقُ العباد اور احترامِ انسانیت کے حوالے سے مجوزہ نصاب کا مطالعہ کریں اور اس کا عملی نمونہ پیش کریں۔

جماعت سوم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: عربی حروف وحرکات کی پہچان (یَسَّرْنا القرآن سے)

(ب) حفظِ قرآن: سورۃ الفاتحۃ، سورۃالاخلاص اور سورۃ النصر

(ج) حفظ و ترجمہ: تَعَوُّذ، تَسْمِیَہ، تَکبیر، کلِمہ طیِّبہ، درودِ پاک، سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَسْتَغْفِرُاللهَ، مَاشَاءَ اللهُ، اِنْ شَاءَ اللهُ

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) توحید، رسالت اور آخرت کا تعارف (مختصر پیرائے میں)

(ب) قرآنِ مجید کا تعارف اور تلاوت کے آداب

(ج) اوقاتِ نماز، آدابِ نماز، قبلے کا تعارف اور اہمیت، مسجد کی اہمیت واحترام۔

بابِ سوم : سیرتِ طیّبہ

حضرت مُحمَّد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیّبہ: حضرت عبدالمطلب کی وفات سے آغازِ وحی تک خصوصاً

(الف) حضرت ابوطالب کی کفالت، سفرِ شام، حِلف الفضول، حضرت خدیجۃ الکبری رَضِيَ اللّٰهُ عَنْھا سے نکاح، حجرِ اَسود کی تنصیب اور غارِ حرا میں خلوت نشینی۔

(ب) حضرت مُحمَّد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی صداقت، امانت اور حسنِ معاملات (کہانی کے پیرائے میں)

(ج) حضرت مُحمَّد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیّبہ کی روشنی میں رواداری، صبر وتحمل اور حسنِ معاشرت کی مثالیں (مکی زندگی کی روشنی میں)

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

☆ بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات، جھوٹ، چوری، غیبت اور بہتان سے اجتناب، گفتگو کے آداب۔

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام

: حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام

: حضرت ابوبکر رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

جماعت چہارم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: ۱ تا ۳ (تین پارے)

(ب) حفظِ قرآن: سورۃ الکوثر، سورۃ العصر، سورۃ الماعون اور سورۃ الکافرون

(ج) حفظ و ترجمہ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا، جَزَاکَ اللّٰهُ خَيْرًا ، سورۃ الاخلاص۔

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) عقائد: تعارف

(ب) ارکانِ اسلام: زکوٰۃ کا مختصر تعارف

(ج) اللہ تعالیٰ کے حقوق

(د) بندوں کے حقوق

بابِ سوم : سیرتِ طیّبہ

حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیّبہ نزولِ وحی سے ہجرتِ مدینہ تک

۱۔ نزولِ وحی
۲۔ دعوتِ اسلام
۳۔ قریش کی مخالفت اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی ثابت قدمی
۴۔ ہجرتِ حبشہ
۵۔ شِعْبِ ابی طالب میں محصوری و عَامُ الْحُزْن
۶۔ سفرِ طائف
۷۔ مِعرَاجُ النَّبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم
۸۔ ہجرتِ مدینہ

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

۱۔ ایمان داری
۲۔ سادگی
۳۔ خدمتِ خلق
۴۔ آدابِ مجلس

۵۔ وقت کی پابندی

٦۔ وطن اور اہلِ وطن سے محبت

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام

: حضرت موسیٰ عَلَیہِ السَّلَام

: حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنُہ

جماعت پنجم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: پارہ نمبر۴ تا ۶ (تین پارے)

(ب) حفظِ قرآن: آیۃ الکرسی، سورۃ الفلق، سورۃ الناس

(ج) حفظ و ترجمہ: سورۃ الفاتحۃ ،التحیات ، درودِ ابراھیمی، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ، رَبَّنَااغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَاب.

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) دنیا آخرت کی کھیتی ہے

(ب) اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم اور اس کی اہمیت

(ج) سنتِ نبوی کی اہمیت

(د) جمعہ و عیدین: تعارف اور معاشرتی اہمیت

(ہ) روزے کا تعارف اور اہمیت

بابِ سوم : سیرت طیّبہ

حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیّبہ: ہجرتِ مدینہ سے غزوۂ خندق تک

۱۔ مؤاخات

۲۔ مسجدِ نبوی کی تعمیر

۳۔ میثاقِ مدینہ

۴۔ غزوۂ بدر

۵۔ غزوۂ احد

۶۔ غزوۂ خندق

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

۱۔ وعدے کی پابندی

۲۔ عفوو درگزر اور بُردباری

۳۔ رواداری

۴۔ رحم دلی

۵۔ کفایت شعاری

٦۔ اسلامی اُخوّت

۷۔ آدابِ تلاوت

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام

: حضرت عیسیٰ عَلَیہِ السَّلام

: حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ

: حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ

جماعت ششم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: ۷ تا ۱۲ (چھ پارے)

(ب) حفظِ قرآن: سورۃ الانشراح، سورۃ التین، سورۃ القدر

(ج) حفظ و ترجمہ: ۱. رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

۲. رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

۳. رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَاتَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌo۔

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) ایمانیات: اللہ تعالیٰ پر ایمان، توحید: معنی اور مفہوم

(ب) عبادات: ۱۔ اذان: فضیلت و اہمیت ۲۔ نماز: اہمیت وفضیلت اور فرائض

۳۔ نمازِ جنازہ اور اس کی اہمیت ۴۔ حج اور اس کی اہمیت

بابِ سوم : سیرتِ طیّبہ

حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیّبہ: غزوۂ خندق سے غزوۂ خیبر تک

۱۔ صلح حدیبیہ ۲۔ فرماں رواؤں کو دعوتِ اسلام ۳۔ غزوۂ خیبر

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

۱۔ طہارت و پاکیزگی ۲۔ صداقت

۳۔ امانت ۴۔ احسان

۵۔ ملک وملت کے لیے ایثار کا جذبہ

۶۔ حقوقُ العباد (والدین، اولاد، اساتذہ، پڑوسی)

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیر اسلام

: حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا

: حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ

: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: طارق بن زِیاد

جماعت ہفتم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: ۱۳تا۲۰ (آٹھ پارے)

(ب) حفظِ قرآن: سورة الضحى، سورة الزلزال ، سورة القارعة

(ج) حفظ و ترجمہ: ١ . رَبَّنَا لَاتُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْأَخْطَاء نَا، رَبَّنَاوَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه‘
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا،
وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ
٢ . رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ. وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِسَانِيْ. يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) ایمانیات: رسولوں پر ایمان (رسالت اور اس کے تقاضے)

(ب) عبادات: ۱۔ اسلام میں عبادت کا تصور

۲۔ دعا کی اہمیت و فضیلت

۳۔ زکوٰۃ (فضیلت اور معاشرتی اہمیت)

بابِ سوم : سیرتِ طیّبہ

حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ غزوۂ خیبر سے وصال تک

۱۔ فتحِ مکہ ۲۔ غزوۂ حُنَین ۳۔ غزوۂ تبوک ۴۔ خطبہ حجّة الوداع ۵۔ وِصال

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

۱۔ سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت ۲۔ میانہ روی ۳۔ مساوات

۴۔ محنت کی عظمت ۵۔ ماحول کی آلودگی اور اسلامی تعلیمات

۶۔ حقوقُ العباد (رشتہ دار، مہمان اور مریض)

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام

: حضرت عائشہ رَضِيَ اللّٰہُ عَنہا

: حضرت فریدالدین گنج شکر رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: صلاح الدین ایوّبی

: علاّمہ ابن خلدون

جماعت ہشتم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) ناظرہ قرآن: ۲۱ تا ۳۰ (دس پارے)

(ب) حفظِ قرآن: سورۃ العادیات، سورۃ التّکاثُر، سورۃ الھمزہ

(ج) حفظ و ترجمہ: سورۃ الانشراح، آیۃ الکرسي

بابِ دوم : ایمانیات اور عبادات

(الف) ایمانیات: عقیدۂ آخرت اور تعمیرِ سیرت میں اس کا کردار

(ب) عبادات: روزہ: فضیلت اور معاشرتی اثرات

(ج) حج اور اس کی عالمگیریت

بابِ سوم : سیرت طیّبہ

۱۔ خلقِ عظیم ۲۔ صبر و تحمل ۳۔ اخلاص و تقویٰ ۴۔ عدل و احسان

۵۔ حسنِ معاشرت ۶۔ اندازِ گفتگو ۷۔ گھریلو زندگی

بابِ چہارم : اخلاق و آداب

۱۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۲۔ کسبِ حلال ۳۔ کاروبار میں دیانت

۴۔ نظم و ضبط اور قانون کا احترام ۵۔ اتّحادِ ملّی

۶۔ حقوقُ العباد (یتیم، بیوہ، معذور، مسافر)

بابِ پنجم : ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام

: حضرت فاطمہ رَضِيَ اللّٰہُ عَنۡھا

: محمد بن قاسم

: بوعلی ابن سینا

: شاہ ولی اللہ مُحدِّث دہلوی رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

جماعت نہم و دہم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) قرآنِ مجید: تعارُف اور فضائل

(ب) ترجمہ وتشریح: (منتخب آیات ضمیمہ 1 کے مطابق)

بابِ دوم : الحدیث

(الف) حدیث وسنّت کا تعارف اور عملی زندگی پر اس کے اثرات

(ب) ضمیمہ 2 میں دی گئی احادیث کا صِرف اردو ترجمہ حوالہ جات کے ساتھ درسی کتاب کے مصنفین موضوعاتی مطالعہ کے ابواب میں مناسب جگہ پر سمودیں۔

بابِ سوم : موضوعاتی مطالعہ

(الف) ایمانیات اور عبادات

۱۔ عقیدۂ توحید (صفاتِ باری تعالیٰ کا تعارُف، توحید کے تقاضے)

۲۔ عقیدۂ رسالت

(نبوت ورسالت کا معنی ومفہوم، ضرورتِ نبوت ورسالت، حُبِّ رسول، اطاعت واِتّباع، ختمِ نبوت)

۳۔ عبادت کا معنی ومفہوم، اہمیت وافادیت

۴۔ جہاد: تعارُف، اقسام اور اہمیت

(ب) سیرتِ طیّبہ/ اسوۂ حسنہ

۱۔ بعثتِ نبوی

۲۔ دعوت وتبلیغ

۳۔ ہجرتِ مدینہ اور غزوات

۴۔ خصائل وشمائلِ نبوی

۵۔ مناقبِ اہلِ بیتؑ، صحابہ کِرَام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اور عَشرہ مُبشَّرَہ کِرَام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ کا اجمالی تعارف

(ج) اخلاق وآداب

۱۔ علم کی اہمیت وفضیلت

۲۔ اسلام میں خاندان کی اہمیت

۳۔ احترامِ انسانیت

۴۔ سلام کے آداب

۵۔ عفت وحیا

بابِ چہارم: ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیر اسلام

: حضرت امام حسین رَضِيَاللّٰهُ عَنهُ

: حضرت ابوعبیدہ ابن الجرّاح رَضِيَاللّٰهُ عَنهُ

: جابر بن حیّان

: موسیٰ بن نُصَیر

منتخب آیاتِ قرآنِ مجید

1. لَيۡسَ ٱلۡبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمۡ قِبَلَ ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ وَلَٰكِنَّ
ٱلۡبِرَّ مَنۡ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلۡكِتَٰبِ
وَٱلنَّبِيِّـۧنَ وَءَاتَى ٱلۡمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ ذَوِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ
وَٱلۡمَسَٰكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ وَٱلسَّآئِلِينَ وَفِي ٱلرِّقَابِ وَأَقَامَ
ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلۡمُوفُونَ بِعَهۡدِهِمۡ إِذَا عَٰهَدُواْ
وَٱلصَّٰبِرِينَ فِي ٱلۡبَأۡسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَحِينَ ٱلۡبَأۡسِۗ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ
صَدَقُواْۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُتَّقُونَ . البقرۃ ۱۷۷

2. يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ وَخَلَقَ مِنۡهَا
زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالٗا كَثِيرٗا وَنِسَآءٗۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِي تَسَآءَلُونَ
بِهِۦ وَٱلۡأَرۡحَامَۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيبٗا . النساء۔ ۱

3. وَءَاتُواْ ٱلۡيَتَٰمَىٰٓ أَمۡوَٰلَهُمۡۖ وَلَا تَتَبَدَّلُواْ ٱلۡخَبِيثَ بِٱلطَّيِّبِۖ وَلَا تَأۡكُلُوٓاْ
أَمۡوَٰلَهُمۡ إِلَىٰٓ أَمۡوَٰلِكُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ حُوبٗا كَبِيرٗا . النساء۔ ۲

4. وَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا تُقۡسِطُواْ فِي ٱلۡيَتَٰمَىٰ فَٱنكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ
ٱلنِّسَآءِ مَثۡنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۖ فَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا تَعۡدِلُواْ فَوَٰحِدَةً أَوۡ مَا
مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُكُمۡۚ ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَلَّا تَعُولُواْ . النساء۔ ۳

5. وَءَاتُواْ ٱلنِّسَآءَ صَدُقَٰتِهِنَّ نِحۡلَةٗۚ فَإِن طِبۡنَ لَكُمۡ عَن شَيۡءٖ مِّنۡهُ
نَفۡسٗا فَكُلُوهُ هَنِيٓـٔٗا مَّرِيٓـٔٗا . النساء۔ ۴

6. وَلَا تُؤْتُوا۟ ٱلسُّفَهَآءَ أَمْوَٰلَكُمُ ٱلَّتِى جَعَلَ ٱللَّهُ لَكُمْ قِيَـٰمًا وَٱرْزُقُوهُمْ فِيهَا وَٱكْسُوهُمْ وَقُولُوا۟ لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا. النساء۔ ۵

7. وَٱبْتَلُوا۟ ٱلْيَتَـٰمَىٰ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغُوا۟ ٱلنِّكَاحَ فَإِنْ ءَانَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَٱدْفَعُوٓا۟ إِلَيْهِمْ أَمْوَٰلَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَآ إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا۟ ۚ وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِٱلْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَٰلَهُمْ فَأَشْهِدُوا۟ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ حَسِيبًا.
النساء۔ ٦

8. لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ ٱلْوَٰلِدَانِ وَٱلْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ ٱلْوَٰلِدَانِ وَٱلْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا. النساء۔ ۷

9. وَإِذَا حَضَرَ ٱلْقِسْمَةَ أُو۟لُوا۟ ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينُ فَٱرْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا۟ لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا. النساء۔ ۸

10. وَلْيَخْشَ ٱلَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا۟ مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَـٰفًا خَافُوا۟ عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلْيَقُولُوا۟ قَوْلًا سَدِيدًا. النساء۔ ۹

11. إِنَّ ٱلَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلْيَتَـٰمَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِى بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا. النساء۔ ۱۰

12. وَٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُشۡرِكُواْ بِهِۦ شَيۡـٔٗاۖ وَبِٱلۡوَٰلِدَيۡنِ إِحۡسَٰنٗا
وَبِذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱلۡجَارِ ذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ
وَٱلۡجَارِ ٱلۡجُنُبِ وَٱلصَّاحِبِ بِٱلۡجَنۢبِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِ
وَمَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُكُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخۡتَالٗا
فَخُورًا ۔ النساء۔۳۶

13. مِنۡ أَجۡلِ ذَٰلِكَ كَتَبۡنَا عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَـٰٓءِيلَ أَنَّهُۥ مَن قَتَلَ
نَفۡسَۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ أَوۡ فَسَادٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ
ٱلنَّاسَ جَمِيعٗا وَمَنۡ أَحۡيَاهَا فَكَأَنَّمَآ أَحۡيَا ٱلنَّاسَ
جَمِيعٗاۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا بِٱلۡبَيِّنَٰتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرٗا
مِّنۡهُم بَعۡدَ ذَٰلِكَ فِي ٱلۡأَرۡضِ لَمُسۡرِفُونَ ۔ المائدۃ۔۳۲

14. إِنَّمَا جَزَـٰٓؤُاْ ٱلَّذِينَ يُحَارِبُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَسۡعَوۡنَ
فِي ٱلۡأَرۡضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓاْ أَوۡ يُصَلَّبُوٓاْ أَوۡ تُقَطَّعَ
أَيۡدِيهِمۡ وَأَرۡجُلُهُم مِّنۡ خِلَٰفٍ أَوۡ يُنفَوۡاْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِۚ
ذَٰلِكَ لَهُمۡ خِزۡيٞ فِي ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ المائدۃ۔۳۳

15. إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبۡلِ أَن تَقۡدِرُواْ عَلَيۡهِمۡۖ فَٱعۡلَمُوٓاْ
أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ۔ المائدۃ۔۳۴

16. قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ
وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَٰرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مَسَٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ
وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ
لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ . التوبہ۲۴

17. هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ
عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ . التوبہ۔۳۳

18. أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا۟ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ
لَقَدِيرٌ . الحج۔ ۳۹

19. ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُوا۟ رَبُّنَا
ٱللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ
وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ
وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ . الحج۔۴۰

20. ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا۟
ٱلزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا۟ بِٱلْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا۟ عَنِ ٱلْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ
عَٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ . الحج۔۴۱

ضمیمہ(2)

احادیث

۱۔ تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور اس کو سکھائے (یعنی اسے دوسروں کو پڑھائے)

(صحیح البخاری، کتابُ فضائلِ القرآن، ح۔ ۵۰۲۷ ،سنن الترمذی، ح۔۲۹۰۷)

۲۔ سب سے بہتر ذکر لا الٰہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) کہنا ہے اور سب سے بہتر دعا الحمد للہ (تمام تعریف اللہ کے لیے ہے)۔

(سنن الترمذی، کتابُ الدّعوات، ح۔۳۳۸۳)

۳۔ جس نے (کسی سے) اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لیے بغض رکھا اور اللہ ہی کے لیے دیا اور اللہ ہی کے لیے روکا پس بیشک اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

(سنن الترمذی، کتاب القیامة ، ح۔۲۵۲۱)

۴۔ قیامت کے دن لوگوں میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو کہ مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجنے والا ہو گا۔

(سنن الترمذی، کتاب الصلوٰة، ح۔۴۸۴)

۵۔ تم میں سے کسی کا بھی ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ میں اس کی نظر میں اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے پیارا اور محبوب نہ ہو جاؤں۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، ح۔۱۵،صحیح مسلم، کتاب الایمان، ح۔ ۷۰)

۶۔ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(سنن ابن ماجہ، مقدمة المؤلف، ح۔۲۲۴)

۷۔ نماز دین کا ستون ہے۔

(السیوطی، الدرر المنتثرۃ فی الاحادیث المشتھرۃ ص-۱۰۴)

۸۔ جس نے رمضان کے روزے ایمان اور احتساب کے جذبے سے رکھے (اس کے سبب) اس کے پچھلے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، ح- ۳۸)

۹۔ ایک دن اور ایک رات جہاد میں بسر کرنا ایک مہینے کے روزے اور نوافل عبادات سے بہتر عبادت ہے (یعنی ملک کی سرحد کی حفاظت و نگرانی میں ایک دن اور ایک رات بسر کرنا ایک مہینے کے روزے اور نفل عبادات سے بہتر ہے)

(صحیح مسلم، کتاب الإمارة، ح-۱۹۱۳)

۱۰۔ تم سب نگراں ہو اور تم سے تمہاری نگرانی میں موجود افراد اور رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

(صحیح البخاری، کتاب الجمعة، ح-۸۹۳)

۱۱۔ تم میں مکمل ایمان والے وہ اشخاص ہیں جن کے اخلاق دوسروں سے اچھے ہوں۔

(سنن أبی داؤد، کتاب السنة، ح-۴۶۷۰)

۱۲۔ بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کے لیے زیادہ نفع بخش ہو۔

(السيوطي، الجامع الكبير، ح-۱۱۷۶۰، الطبراني، المعجم الكبير ۱۰/۱۰۵)

۱۳۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت و تکریم نہ کرے۔

(سنن الترمذی، کتاب البرّ، ح-۱۹۱۹)

۱۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔

(سنن أبي داؤد، كتاب الأقضية، ح-۳۵۷۷)

۱۵۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی صدقہ وخیرات کرنے والا صدقہ وخیرات لینے والے سے بہتر ہے)

(سنن ابي داوٗد، کتاب الزکوۃ ، ح-۱۶۴۵)

۱۶۔ جس نے اللہ کے لیے حج کیا اور اس نے کوئی برائی نہیں کی اور نہ ہی کسی فسق کا ارتکاب کیا تو وہ حج سے اس طرح واپس آیا جیسا کہ نومولود معصوم بچہ ہوتا ہے (گناہوں سے بالکل پاک ہو کر واپس آتا ہے)۔

(صحیح البخاری، کتاب الحج، ح-۱۵۲۱)

۱۷۔ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے چھ نیکیاں کرنی چاہئیں۔ (۱) جب وہ ملے تو وہ اسے سلام کرے۔ (۲) اور جب وہ اسے دعوت دے تو وہ اسے قبول کرے۔ (۳) اور جب اسے چھینک آئے تو وہ **یرحمک اللہ** (اللہ تم پر رحم کرے) کہے۔ (۴) اور جب وہ بیمار ہو تو وہ اس کی عیادت کرے۔ (۵) اور جب اس کا انتقال ہو جائے تو وہ اس کی نمازِ جنازہ میں شریک ہو اور جنازے کے ساتھ ساتھ چلے (۶) اور جو کچھ وہ اپنے لیے پسند کرے وہ اس کے لیے بھی پسند کرے۔

(سنن الترمذی، کتاب الأدب، ح-۲۷۳۶)

۱۸۔ علم حاصل کرو اگرچہ ملک چین سے ہی کیوں نہ ہو۔

(**کنز العمّال**، ح-۲۸۶۹۷ و ۲۸۶۹۸)

۱۹۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

(صحیح مسلم، ح :۲۵۶۴)

۲۰۔ ایمان کی سترّ سے کچھ زائد...... یا ساٹھ سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ پس ان میں سب سے افضل ''**لا الہ الا اللہ**'' کہنا ہے اور سب سے کم تر، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے۔ حیاء بھی ایمان کا ایک جزو ہے۔

(صحیح البخاری، ج:۱،ص:۴۹-۴۸، صحیح مسلم، ح:۳۵)

۲۱۔ جس نے کسی شخص کی رہنمائی کسی اچھائی کی طرف کی اُس کو وہی اجر ملے گا جو اس بھلائی کرنے والے کو ملے گا۔

(صحیح مسلم، ح:۱۸۹۳)

۲۲۔ جس نے کسی مومن سے دنیاوی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اُس کی تکلیف کو دور کرے گا اور جس نے کسی تنگ دست مومن کے لیے آسانی پیدا کی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ح:۲۶۹۹)

۲۳۔ اللہ کی قسم وہ شخص ایمان نہیں لایا، اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں لایا، اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں لایا۔ دریافت کیا گیا کون یارسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم ایمان نہیں لایا؟ آپ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جس کے شر سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔

(صحیح البخاری، ج:۱۰،ص:۳۷۱۔۳۷۰،صحیح مسلم، ح:۴۶)

۲۴۔ جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے، جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک کرے اور جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ یا تو اچھی بات کرے ورنہ چپ رہے۔

(صحیح البخاری، ج:۱۰،ص۳۷۳،صحیح مسلم، ح:۴۷)

۲۵۔ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

(صحیح البخاری، ج:۱۰،ص:۴۰۴،صحیح مسلم، ح:۲۵۶۳)

جماعت یازدہم دوازدہم

بابِ اوّل : القرآن الکریم

(الف) تعارُفِ قرآنِ مجید: مفہومِ وحی اوراس کے نزول کی صورتیں، جمع وتدوینِ قرآنِ مجید

(ب) ترجمہ وتشریح: سورۃ البقرہ (آیات ۱تا۳۹)، سورۃ الانفال (مکمل)

بابِ دوم : الحدیث

(الف) حدیث: حدیث کی حفاظت، تدوین اور حجیت

(ب) ضمیمہ 1 میں دی گئی احادیث کا صرف اُردو ترجمہ حوالہ جات کے ساتھ درسی کتاب کے مصنفین موضوعاتی مطالعہ کے ابواب میں مناسب جگہ پر سمودیں۔

بابِ سوم : موضوعاتی مطالعہ

(الف) ایمانیات:

☆ عقیدۂ توحید: تعارُف وجود باری تعالی اور توحید کے دلائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)، عقیدۂ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات

☆ عقیدۂ رسالت: تعارف، منصبِ رسالت کے اوصاف (بشریت، وہبیت، عصمت، نزولِ وحی)
رسالتِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات (جامعیت، ابدیت، عملیت، عالمگیریت، ختمِ نبوت)
ایمان بالرسالۃ کے تقاضے (محبت، اطاعت واتباعِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)

☆ فرشتوں پر ایمان: ملائکہ پر جامع نوٹ، چار فرشتوں کا تعارف اور ذمہ داریاں (حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل عَلَیۡہِمُ السَّلَام)

☆ عقیدۂ آخرت: تعارف، تصورِ آخرت (قیامت، بعث بعد الموت، جزاوسزا) عقیدۂ آخرت کے دلائل اور انسانی زندگی پر اثرات

☆ الہامی کتابوں پر ایمان: تعارف (الہامی کتابیں)
قرآنِ مجید کی خصوصیات (آخری کتاب، حفاظتِ قرآن، اعجازِ قرآن، کامل ضابطۂ حیات)

(ب) عبادات

☆ نماز: قرآن وسنت میں اس کی اہمیت وفضیلت

☆ زکوٰۃ: تعارف: قرآن وسنت میں اس کی اہمیت وفضیلت، نصاب اور مصارف

☆ روزہ: تعارف: قرآن وسنت میں اس کی اہمیت وفضیلت، رمضان المبارک کے فضائل اور شبِ قدر

☆ حج: تعارف: قرآن وسنت میں اس کی اہمیت وفضیلت، مناسکِ حج اور زیارتِ مدینہ منورہ اور عمرہ

(ج) سیرت طیّبہ/اسوۂ حسنہ

☆ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بحیثیت رحمۃ للعالمین (بچوں، عورتوں، غلاموں، یتیموں، مسکینوں، بوڑھوں، عام انسانوں اور حیوانات کے لیے رحمت)

☆ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بحیثیت معلم، منتظم، سپاہ سالار اور منصف

(د) اخلاق وآداب

۱۔ صبر واستقلال

۲۔ عفوودرگزر

۳۔ عدل وانصاف

۴۔ اُخوّت اسلامی

۵۔ حقوقُ العباد (مسلمانوں اور غیر مسلموں کے حقوق)

۶۔ حقوقِ نسواں

بابِ چہارم: ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام

: امام جعفر صادق رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: امام ابوحنیفہ رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: امام مالک رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: امام شافعی رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

: امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

ضمیمہ(1)

منتخب احادیث

۱۔ بیشک تمام اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے ہر آدمی کو وہی کچھ ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

(صحیح البخاری، کتاب بدء الوحي، ح-۱)

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: میں اچھے اخلاق کو کمال درجہ تک پہنچانے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

(امام مالک، المؤطا، کتاب حسن الخلق، ح-۸)

۳۔ تم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کی تمام خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہوجائیں۔

(جلال الدین السیوطی، الجامع الکبیر، ح-۲۶۶۲۴)

۴۔ تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک (کامل) مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی کچھ پسند نہ کرے جو کہ وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(صحیح البخاری کتاب الایمان، ح-۱۳، صحیح مسلم کتاب الایمان، ح-۴۵)

۵۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو وہ اس کے ساتھ خیانت کا معاملہ کرتا ہے، اور نہ ہی وہ اسے ذلیل ورسوا کرتا ہے، ہر مسلمان کی تمام چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں یعنی اس کی عزت وآبرو، اس کا مال اور اس کا خون، (دیکھو) تقویٰ یہاں یہ ہے (یہ کہہ کر نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم نے دل کی طرف اشارہ فرمایا) ایک آدمی کے برا ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تذلیل وتحقیر کرے۔

(سنن الترمذی، کتاب البرّ و الصلۃ، ح-۱۹۲۷)

۶۔ جو میانہ روی اختیار کرے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل، ح-۴۲۶۹)

۷۔ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور بیشک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب العلم، ح-۷۱، سنن الترمذی، کتاب العلم، ح-۲۶۴۵)

۸۔ جس نے میری سنت کو زندہ کیا بے شک اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(الطبرانی ، المعجم الأوسط، ح-۹۴۳۹)

۹۔ پہلوان (طاقتور) وہ نہیں ہے جو کہ اپنے مدمقابل کو پچھاڑ دے بے شک پہلوان یعنی طاقتور وہ ہے جو کہ غصے کے وقت اپنے نفس یعنی اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

(صحیح البخاری، کتاب الأدب، ح-۶۱۱۴، صحیح مسلم، کتاب البرّ، ح-۱۰۷)

۱۰۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی روزی میں کشادگی ہو اور اس کی عمر میں اضافہ ہو پس اسے چاہیے کہ وہ اپنے عزیز و اقارب سے حسن سلوک سے پیش آئے۔

(صحیح البخاری، کتاب الأدب، ح-۵۹۸۶، صحیح مسلم، کتاب البرّ، ح-۲۱)

۱۱۔ اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم پس ایک شخص نے پوچھا اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم میں مظلوم کی تو مدد کروں گا آپ یہ بتائیے کہ میں ظالم بھائی کی کس طرح مدد کروں؟ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا آپ اس کو ظلم سے روکیں۔ پس یہی تمہاری طرف سے اس کی مدد ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب الاکراہ، ح-۶۹۵۲، صحیح مسلم، کتاب البرّ، ح-۶۲)

۱۲۔ کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ جس پر اگر عمل پیرا ہو جاؤ تو تم میں ایک دوسرے سے محبت پیدا ہوگی؟ اپنے درمیان سلام کرنے کو عام کرو۔

(صحیح مسلم، ح:۵۴، ابوداؤد، ح: ۵۱۹۳)

۱۳۔ حضرت سفیان رَضِيَاللّٰهُ عَنہ نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سے عرض کی: اے اللہ کے رسول (صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم) آپ مجھ سے اسلام کے بارے میں ایک ایسی بات فرما دیجیے کہ آپ کے سوا دوسرے سے پھر پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے۔ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کہو میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر ثابت قدم ہو جاؤ۔

(صحیح مسلم، ح:۳۸)

۱۴۔ تم میں سے کوئی شخص اُس کھانے سے بہتر کھانا نہیں کھا سکتا جو اُس نے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا ہو۔ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے مشقت کر کے روزی حاصل کیا کرتے تھے۔

(صحیح البخاری، ج:۴،ص:۲۵۹)

۱۵۔ جو شخص روزے کی حالت میں جھوٹ اور اُس پر عمل کرنے کو نہ چھوڑ سکا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ بیٹھے۔

(صحیح البخاری، ج:۴،ص:۹۹،۱۰۰، ابوداؤد، ح:۲۳۶۲، ترمذی، ح:۷۰۷)

کمیٹی برائے نصابِ اسلامیات (لازمی)

جماعت سوم تا دوازدہم

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی

ایم۔اے عربی، ایم۔اے اسلامیات اور ایم۔او۔ایل پنجاب یونیورسٹی، ایم۔اے شریعہ، وفاق المدارس پاکستان، ایم۔فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، انڈیانا یونیورسٹی بلومنگٹن، انڈیانا، امریکہ، ڈپلوما ان ایجوکیشن ٹیکنالوجی حبیب بورقیبہ یونیورسٹی، تیونس۔

سابق صدر شعبہ عربی،

صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

بی۔اے (آنرز)، ایم۔اے عربی (گولڈ میڈلسٹ) ایم۔اے اسلامیات، ایم۔او۔ایل، پی۔ایچ۔ڈی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ایم۔فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب

سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،

سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامیہ یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد

ایم۔اے اسلامیات/ تاریخ اسلام، ایل ایل بی، فاضل درس نظامی، فاضل عربی پی۔ایچ۔ڈی، یونیورسٹی آف کراچی۔

پروفیسر شعبۃ القرآن والسنۃ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،

سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی، سابق چیئرمین شعبۃ القرآن والسنۃ جامعہ کراچی۔

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی

شهادة العالمیه ،شیعہ وفاق المدارس پاکستان، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی، امریکہ۔

ڈائریکٹر ریسرچ زہراء پبلی کیشنز، انٹرنیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سینٹر) نارتھ کیرولائنا یو ایس اے،

ڈائریکٹر انٹرنیشنل اسلامک ایجوکیشن بورڈ، ملتان۔

۵۔ مفتی منیب الرحمٰن

شهادة العالمیه، وفاق المدارس پاکستان،

چیئرمین مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان، صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان،

مہتمم دارالعلوم نعیمیہ، کراچی۔

۶۔ **مطلوب احمد رانا**

ایم۔اے عربی و اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی، پی۔ایچ۔ڈی سکالر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد۔

اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

۷۔ **شاہد حسیب**

ایم۔اے عربی (نمل)، اسلام آباد، ایم۔اے اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی، پی۔ایچ۔ڈی سکالر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد

اسسٹنٹ پروفیسر اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، ایف ۴/۸، اسلام آباد۔

۸۔ ساجد علی سبحانی

ایم۔اے عربی، پنجاب یونیورسٹی، پی۔ایچ۔ڈی سکالر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد،

شهادة العالمیه ،شیعہ وفاق المدارس،

پروفیسر **جامعة الحجت**، بہارہ کہو، اسلام آباد۔

۹۔ مسز فاخرہ ارشد

ایم۔اے اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی، اسسٹنٹ پروفیسر، آئی ایم سی جی، ایف سیون فور، اسلام آباد۔

۱۰۔ مسز شمیم کوثر

ایم۔اے اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی، اسسٹنٹ پروفیسر، آئی ایم سی جی، ایف ایٹ فور، اسلام آباد۔

۱۱۔ مسز رشیدہ امجد

ایم۔اے اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی، اسسٹنٹ پروفیسر، آئی ایم سی جی، ایف سیون فور، اسلام آباد۔

مشاورتی کمیٹی برائے نصابِ اسلامیات (لازمی)

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی الازہر یونیورسٹی قاہرہ، مصر
ممبر قائمہ کمیٹی سینٹ برائے امورِ تعلیم سائنس و ٹیکنالوجی۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد
ریکٹر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔

۳۔ علامہ جاوید احمد غامدی
ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد
ڈائریکٹر ادارۂ المورد، لاہور۔